

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

طواف وسیعی کے ہر چکر کے لئے الگ الگ دعا کا اہتمام کر لینا کیسا ہے؟ نیز مطوف کے پیچھے بلند آواز سے دعاؤں کا پڑھنا کیسا ہے جس میں مرد عورتیں دونوں شامل ہوتے ہیں جبکہ اس آواز کی وجہ سے طواف کرنے والوں 11 اور نمازیوں کو تشویش ہوتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سوال کی پہلی شق کا جواب یہ ہے کہ ہر چکر کے لیے کوئی خاص دعا نہیں ہے بلکہ ہر چکر کے لیے الگ الگ دعا متعین کر لینا بدعت ہے کیونکہ آپ ﷺ سے یہ ثابت نہیں ہے۔ زیادہ سے زیادہ جو آپ ﷺ سے ثابت ہے وہ صرف اتنا کہ آپ حجرا سود کو چھوتے وقت اللہ اکبر کہتے اور رکن یمانی اور حجرا سود کے درمیان

1] رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ [1]

کہتے۔ رہا چکر کا باقی حصہ تو وہ مطلق ذکر واذکار، تلاوت قرآن اور دعا کا مقام ہے اس میں کسی چکر کے لیے کوئی تخصیص نہیں ہے۔

سوال کی دوسری شق کا جواب: جہاں تک کسی شخص کے پیچھے یا دائیں بائیں چند افراد کے اجتماعی دعا پڑھنے کا تعلق ہے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عمل سے اس کا ثبوت نہیں ملتا۔ رہا بلند آواز سے دعا وغیرہ پڑھنا تو اگر اس سے طواف کرنے والوں کو تشویش و پریشانی ہو تو یہ ممنوع ہے کیونکہ اللہ کے رسول ﷺ نے اپنے صحابہ سے جب سنا کہ مسجد میں نماز کے اندر بلند آواز سے نماز پڑھ رہے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ

"الآن تجزئ بعضکم علی بعض فی الشرائع"

1] ترجمہ: ایک دوسرے پر قرآن پڑھتے ہوئے آوازیں نہ بلند کرو۔ [2]

یہی کچھ میں ان طواف کرنے والوں سے بھی کہتا ہوں کہ اپنی آوازیں بلند کر کے لوگوں کو پریشان نہ کرو بلکہ ہر شخص جو دعا پسند کرے اپنے طور پر مانگے۔

اگر مطوفین حضرات لوگوں کو یہ بتلائیں اور اس پر نظر رکھیں تو ان کے لیے زیادہ مفید اور بہتر ہوگا کہ لوگوں کو طواف میں حجرا سود کے پاس تکمیر کو بین الرکنین (ربنا آتینا۔۔۔) آخر تک کہو اور طواف کے باقی حصے میں جو دعا چاہو کرو یا قرأت اور ذکر الہی میں مشغول رہو۔

کیونکہ ہر انسان جس چیز کا محتاج ہو گلپنے زب سے مانگے گا اور جو کچھ مانگے گا سمجھ کر مانگے گا، اختلاف اس کے آجکل جو دعائیں مطوفین پڑھتے ہیں ان کے پیچھے پیچھے پڑھنے والا اسے سمجھتا ہی نہیں۔ اگر ان دعاؤں کے پڑھنے والوں سے آپ پوچھیں کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں یا اس کا کیا معنی ہے تو عام لوگ کچھ بھی نہ بتا سکیں گے۔ اس لیے ایسی دعائیں کرنا جس کا معنی و مفہوم سمجھ رہے ہوں لوگوں کے لیے زیادہ بہتر اور مفید ہے۔

[1] (الوداود: 1892 المناسک باب الدعائی الطواف)۔ [1]

[2] (اصحہ 2 ص 129)۔ [2]

فتاویٰ مکیہ

صفحہ 10

محدث فتویٰ

